سپارہ ۲۱
الجزء الحادي والعشرون

اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اس کتاب (۔قرآن مجید) میں سے جو کچھ تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے اسے پڑھتے رہو اور نماز قائم رکھو۔ نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں سے یقیناً روکتی ہے اور اللہ کو یاد کرنا یقیناً سب سے بڑھ کر ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔اور اہل کتاب کے ساتھ ایسے طریق سے بحث کرو جو نہایت اچھا ہو، مگر ان میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں (وہ یہ اُصول تسلیم نہیں کرتے) اور کہو: جو (کلام) ہم پر اُتارا گیا ہے اور جو تم پر اُتارا گیا ہے ہم اس سب پر ایمان لاتے ہیں ۔اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اور اِنہیں باتوں کے (قائم کرنے کے) لئے ہم نے تمہاری طرف یہ کامل کتاب نازل کی ہے اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں (۔اہل کتاب) میں سے بھی بعض وہ ہیں جو اس

پر ایمان لا رہے ہیں اور ہماری آیتوں کا ناشکر گزاروں کے سوا جانتے بوجھتے ہوئے کوئی انکار نہیں کرتا۔

وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور (اے محمد ﷺ!) اس (قرآن مجید کے نازل ہونے) سے پہلے تم کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے ہی تھے (اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت البتہ (اسے) باطل قرار دینے والے شُبہہ میں پڑ سکتے تھے۔

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔نہیں بلکہ یہ (قرآن) تو ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں علم دیا گیا ہے کھلے کھلے نشانات رکھتا ہے اور ہمارے نشانات کا ظالموں کے سوا جانتے بوجھتے ہوئے کوئی انکار نہیں کرتا۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور (منکروں) نے کہا: اس کے رب کی طرف سے اس پر نشانات کیوں نہیں اتارے جاتے۔ کہہ دیجئے: (اور بھی) بہت سے نشانات اللہ کے پاس موجود ہیں چنانچہ میں (بعض انذاری نشانات کے متعلق تمہیں) واضح طور پر متنبہ کرنے والا ہوں۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ (پھر) کیا ان کے لئے (یہ نشان) کافی نہیں کہ ہم نے تم پر یہ کامل کتاب نازل کی ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے در حقیقت اس میں بڑی رحمت ہے اور ان لوگوں کے لئے عظمت کا سامان ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

ع 5 7 1

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ ہی کافی ہے اور وہ آسمان اور زمین کی موجودات کو جانتا ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی زیاں کار ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔وہ تم سے (نشانِ) عذاب کے لانے کا اس کے وقت کے آنے سے پہلے مطالبہ کرتے ہیں اور اگر (اس نشان کا) ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا، اور وہ ان پر یقیناً (آئے گا اور) اچانک آئے گا اور انہیں (اس سے پہلے) اس کی خبر بھی نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔وہ تم سے عذاب کے لانے کا اس کے وقت کے آنے سے پہلے مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ جہنم کافروں کو یقیناً گھیرنے والی ہے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔(یہ وہ دن ہے) جس دن عذاب انہیں ان کے اُوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) کہے گا اپنے (برُے) اعمال کا نتیجہ بھگتو۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

۵۶۔اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! میری زمین وسیع ہے۔پس میری صرف میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ہر متنفس کو موت سے دوچار ہونا ہے۔پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔اور جو لوگ ایمان اختیار کرتے اور مناسب اعمال بجالاتے ہیں ہم انہیں یقیناً جنت کے بلند مقامات میں جگہ دیں گے، جس (جنت) کے نیچے (اسے شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے (اچھے) اعمال بجالانے والوں کا اجر بہت اچھا ہوتا ہے۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ان (اچھے اعمال بجا لانے والوں) کا جو صبر کرتے ہیں، اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾

۶۰۔اور کتنے ہی جاندار ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی،اور وہ خوب سُننے والا، کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾

۶۱۔اور اگر تم ان سے پوچھو: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو بلامزد کام پر لگایا ہوا ہے تو وہ کہیں گے: اللہ نے۔ تو (شرک کرکے) وہ کس طرف کو بہکے جارہے ہیں۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی روزی میں چاہتا ہے وسعت پیدا کردیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اللہ ہر بات سے پورے طور پر آگاہ ہے۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾

ع 6 12 2

۶۳۔اگر تم ان سے پوچھو: کس نے بادل سے پانی برسایا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی پژمردگی کے بعد سرسبز و شاداب کیا ہے تو وہ کہیں گے: یقیناً اللہ نے، کہہ دیجئے: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے (اور ناجائز کمائی سے نہیں رُکتے)۔

وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ یہ دنیاوی زندگی صرف غفلت کا سامان اور بے حقیقت چیز ہے اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے۔ اگر وہ لوگ جانتے (تو آخرت کی طرف توجہ کرتے)۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور جب لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو، اسی کے لئے فرمانبرداری کو خالصتاً کرتے ہوئے پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو وہ پھر شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہے، اس کی ناقدری کرتے ہیں اور یہ بھی نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ عارضی سا فائدہ اُٹھا لیتے ہیں۔ سو (یہ عواقب وہ) ضرور جان لیں گے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم (۔مکہ اور اس کے نواح کے علاقے) کو بامن بنایا ہے۔ جبکہ ان کے گرد لوگ اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ

٦٨۔ اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے یا صداقت کو، جب وہ

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

اس کے پاس آ جائے، جھٹلاتا ہے۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہی نہیں۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾ ع

٦٩۔ جو لوگ ہم میں ہو کر ہمارے لئے جد و جہد کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستوں پر چلائیں گے اور اللہ یقیناً اچھے اعمال بجا لانے والوں کے ساتھ ہے۔

(30) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ الرُّوم پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

الٓمٓ ﴿۱﴾	۱۔الف لام میم (۔میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں) (ابن جریر طبریؒ: جامع القرآن فی تفسیر القرآن)
غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿۲﴾	۲۔رُومی مغلوب کردیئے گئے۔
فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿۳﴾	۳۔قریب کی سرزمین (۔شام وفلسطین) میں اور وہ (ایرانیوں سے) اپنے مغلوب ہونے کے بعد (ان پر)ضرور غالب آجائیں گے۔
فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾	۴۔چند سال میں غالب آجائیں گے۔(اس واقعہ سے) پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کی (اصل) حکومت ہے،اور اس دن مومن (بھی) خوش ہوں گے،
بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾	۵۔اللہ کی (دی ہوئی ایک) فتح کی وجہ سے۔وہ (خدائے عظیم) جسے چاہتا ہے فتح دیتا ہے اور وہی سب پر غالب ہے۔بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

۶۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اور نہیں ہو سکتا کہ اللہ اپنا وعدہ پورا نہ کرے لیکن اکثر لوگ (یہ حقیقت) نہیں جانتے۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿٧﴾

۷۔ وہ اس دنیاوی کی زندگی کے ظاہر (پہلو) کو جانتے اور آخرت سے بالکل غافل ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾

۸۔ کیا اُنہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں میں اور زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کو حق وحکمت کے ساتھ اور ایک مقرر وقت تک ہی کیلئے پیدا کیا ہے لیکن بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

۹۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا۔ وہ ان سے قوت میں بڑھ کر تھے۔ انہوں نے زمین کاشت کی، اور اُسے جتنا انہوں نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ آباد کیا ان کے رسول ان کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے تھے (مگر انہوں نے ان کی تکذیب کی اور ہلاک ہوئے)۔ اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کررہے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع 1 10 4

١٠۔ سو جن لوگوں نے بُرے کام کیے تھے ان کا انجام بُرا ہوا۔ کیونکہ وہ اللہ کے احکام کا انکار اور ان کی تخفیف کرتے تھے۔

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

١١۔ اللہ ہی تخلیق کی ابتداء کرتا اور پھر اس (سلسلے) کو دہراتا بھی رہتا ہے، پھر اسی کیطرف تم لوٹا کر لے جائے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

١٢۔ اور جس دن وہ (موعود) گھڑی آئے گی مجرم مایوس ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

١٣۔ اور ان کے شریکوں میں سے ان کی سفارش کرنے والے نہ ہوں گے اور وہ اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کے منکر ہوں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

١٤۔ جس دن وہ گھڑی آئے گی اس دن (اچھے اور بُرے) الگ الگ ہو جائیں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

١٥۔ پھر جو لوگ تو ایمان لا چکے ہوں گے اور اُنہوں نے مناسب عمل کئے ہو ں گے۔ انہیں (شاندار سرسبز) باغ میں خوشی پہنچائی جائے گی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور ہمارے احکام اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہوگا وہ عذاب کے سامنے لائے جائیں گے۔
فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔سو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی حمد ہے۔اور پچھلے پہر اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾ ع 2 9 5	۱۹۔ وہ (خدائے برتر) جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی ویرانی کے بعد سرسبز و شاداب کرتا ہے۔اور اسی طرح تم بھی (حالتِ موت سے) نکال لئے جاؤ گے۔
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔اور اس (خدائے برتر) کے نشانات میں سے (ایک یہ نشان بھی) ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر دیکھو تم انسان بن کر پھیلتے چلے جاتے ہو۔
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي	۲۱۔اور اس کے نشانات میں سے (ایک نشان یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ تم ان سے

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

تسکین حاصل کرو، اور تمہارے درمیان پیار و رحم (کا تعلق) قائم کیا ہے، اس میں سوچنے والوں کیلئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔اور اس کے نشانات میں سے آسمان اور زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف بھی ہے، اس میں علم والوں کیلئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔اور اس کے نشانات میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا بھی ہے، اس میں ان لوگوں کیلئے بہت سے نشانات ہیں جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔اور اس کے نشانات میں سے (ایک نشان یہ بھی) ہے کہ وہ خوف و امید پیدا کرنے کیلئے تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے اور بادل سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی پژمردگی کے بعد سرسبز و شاداب کرتا ہے، اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً بہت سے نشانات ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور اس کے نشانات میں سے (ایک یہ نشان بھی) ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جیسے ہی اس نے تمہیں زمین سے آواز دے کر پکارا تو اچانک تم نکل آؤ گے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اس کے ہیں سب کے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ع 3 8 6

۲۷۔وہی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا اور پھر اس (سلسلے) کا اعادہ کرتا رہتا ہے اور یہ (امر) اس کیلئے بالکل آسان ہے۔آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے بلند ہے اور وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔وہ تمہارے لئے خود تمہاری حالت بیان کرتا ہے۔جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے کیا کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اس میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے برابر کے شریک ہوں۔ان کی ویسی ہی پرواہ کرتے ہو جیسی پرواہ خود اپنی کرتے ہو۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں بہت سے نشان کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مگر جن لوگوں نے ظلم کیا ہے وہ کسی علم کے بغیر اپنی گری ہوئی خواہشوں کی اتباع کر رہے ہیں۔ جنہیں اللہ گمراہ قرار دے انہیں کون ہدایت دے سکتا ہے۔ ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سو افراط و تفریط سے بچ کر (یکسو ہوتے ہوئے) تم الدّین (۔ فطرت) کی طرف اپنا رُخ کرو۔ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پر رہو جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی قائم رہنے والا دین ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اسی کی طرف ہی ہمیشہ رجوع کرو۔ اسی کا تقوٰی اختیار کرو۔ نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ (دیکھو!) ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنا دین ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ کے لوگ (محض) اسی پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔لوگوں کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تووہ اپنے رب ہی کو، اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے کسی رحمت سے بہرہ مند کرتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے شریک بنانے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہوتا ہے اس کی ناقدری کرتے ہیں (تب ان سے کہا جاتا ہے:) کچھ فائدہ اٹھالو پھر تم جلد ہی (حقیقت حال) جان لوگے۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔کیا ہم نے ان کیلئے کوئی ایسی دلیل اتاری ہے جو ان سے وہ بات کہتی ہے جس کی بناء پر وہ شرک کرتے ہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت سے بہرہ مند کرتے ہیں تو اس پر اترانے لگتے ہیں اور اگر انہیں ان اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے آگے بھیجے ہوتے ہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

۳۷۔کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس کے رزق میں چاہتا ہے کشادگی پیدا کر دیتا ہے اور (جس کے رزق میں چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے۔

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانات ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ سو رشتے دار، مسکین اور راہ گیر کو اس کا حق دو۔ یہ طریق ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہی لوگ بامراد ہوں گے۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ
النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا
آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ جو (مال) تم سود پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں (جاکر) وہ بڑھتا رہے تو (یاد رکھو!) وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور (اس کے مقابلے میں وہ مال) جو زکوٰۃ میں دیتے ہو (اور اس کے ذریعے) رضائے الٰہی چاہتے ہو تو یہی (زکوٰۃ دینے والے لوگ اپنے اموال) بڑھا لیتے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ
شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ
مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾

ع 4 13 7

۴۰۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہاری تخلیق کی، پھر تمہیں رزق دیا، پھر تمہیں موت دے گا، اور پھر زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے) شریکوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی کرتا ہو۔ وہ پاک ہے اور لوگوں کے شرک سے بالاتر ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ بر و بحر میں ان (برے کاموں) کی وجہ سے جو لوگوں سے سرزد ہوئے فساد ظاہر ہو چکا ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ان بعض اعمال (کی سزا) کا مزا (اللہ اسی دُنیا میں) انہیں چکھائے گا تاکہ وہ رجوع کریں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہہ دیجئے! زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (تم سے) پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا تھا، ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ سو (اے مخاطب!) اپنی توجہ قائم رہنے والے دین پر اس سے پہلے ہی جما دو کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے (مقدر) نہیں۔ اس دن (مومن و کافر) ممیز ہو کر الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تو انہیں پر ان کا (وبالِ) کفر پڑے گا اور جو لوگ مناسب حال نیک اعمال بجالائے تو وہ اپنے ہی فائدے کے سامان کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔تاکہ جنہوں نے ایمان اختیار کیا ہے اور مناسب حال نیک اعمال بجا لائے ہیں وہ انہیں اپنے فضل سے جزا دے ۔وہ (خدائے برتر)کافروں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔اور اس کے نشانوں میں سے ہواؤں کا خوشخبری دیتے ہوئے بھیجنا بھی ہے اور (وہ ایسا اس لئے کرتا ہے) تاکہ تمہیں اپنی رحمت سے بہرہ مند کرے اور تا کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تا تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اور ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تھا،اور وہ ان کے پاس کھلے کھلے دلائل لے کر آئے تھے تب جنہوں نے قطع تعلق کیا تھا ہم نے انہیں ان کے جرموں کی سزا دی اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم ہے۔

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ

۴۸۔اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے اور وہ بادل (کی شکل میں انبار بخارات) اُٹھاتی ہیں اور وہ اسے جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اسے تہ با تہ کر دیتا ہے، تم دیکھتے ہو کہ بارش اس میں سے برستی ہے اور جب وہ اسے اپنے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۸﴾	بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿۴۹﴾	۴۹۔حالانکہ اس سے پہلے وہ اپنے پر اس کے نزول سے بالکل نااُمید تھے۔
فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾	۵۰۔سو اللہ کے اثارِ رحمت کی طرف دیکھو،وہ کس طرح زمین کو پژمردگی کے بعد شادابی بخشتا ہے۔یقیناًوہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے)پر پوری طرح قادر ہے۔
وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿۵۱﴾	۵۱۔اگر ہم ہوا بھیجیں اور وہ اسے (عذاب لئے ہوئے ہونے کی وجہ سے)زرد دیکھیں تو اس کے بعد بھی وہ انکار ہی کرتے رہیں گے؛
فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۵۲﴾	۵۲۔پس تم مرُدوں کو (اپنی)آواز نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہو جائیں،
وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۵۳﴾ ع 5/13/8	۵۳۔اور نہ تم اندھوں کو انکی گمراہی سے (ہٹا کر) سیدھے راستے پر لا سکتے ہو۔تم صرف انہیں ہی سنا سکتے ہو جو ہماری آئیتو ں پر ایمان لاتے ہیں اور (اللہ کے)فرمانبردار بن جاتے ہیں۔

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

۵۴۔اللہ ہی ہے جس نے تمہیں کمزور حالت میں پیدا کیا۔پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی کامل طور پر آگاہ (اور) بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک تھوڑے سے وقفہ کے سوا نہیں ٹھہرے۔وہ دنیا میں بھی اسی طرح (صداقت سے) پھر جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔اور جن لوگوں کو علم و ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے تم اللہ کے نوشتے میں جی اُٹھنے کے دن تک ٹھہرے رہے ہو۔سو یہ وہی جی اُٹھنے کا دن ہے لیکن تمہیں اس کا علم نہ تھا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔سو جن لوگوں نے تو ظلم کیا ہوگا انہیں اس دن ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور نہ انہیں (قرب الٰہی کی) دہلیز تک آنے دیا جائے گا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

۵۸۔ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر عمدہ بات بیان کی ہے اور تم اُن کے پاس خواہ کوئی سا نشان بھی لے آئو تو (ان میں سے) جن لوگوں

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾

نے کفر پر اصرار کیا ہے وہ یہی کہیں گے تم تو دھوکا دینے والے ہو۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اللہ اسی طرح ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم سے کام نہیں لیتے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

ع 6/7/9

۶۰۔ سو صبر سے کام لو اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں ہرگز ہلکا نہ پائیں۔

(31) سُوۡرَۃُ لُقۡمٰنَ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ لُقمٰن پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ﴿۱﴾	ا۔الف لام میم (۔میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں)۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع القرآن فی تفسیر القرآن)
تِلۡكَ آيَاتُ الۡكِتَابِ الۡحَكِيمِ ﴿۲﴾	۲۔یہ پُر حکمت اور کامل کتاب کی آیتیں ہیں۔
هُدًى وَرَحۡمَةً لِلۡمُحۡسِنِينَ ﴿۳﴾	۳۔احسان کرنے والوں کیلئے یہ (کتاب) سراسر ہدایت اور رحمت ہے۔
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤۡتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمۡ بِالۡآخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾	۴۔جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنۡ رَبِّهِمۡ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُونَ ﴿۵﴾	۵۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر متمکن ہیں اور یہی بامراد ہونے والے ہیں۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَشۡتَرِي لَهۡوَ الۡحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيلِ اللّٰهِ	۶۔اور (اس کے مقابلے میں) بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو غفلت پیدا کرنے والی راہیں اختیار کرتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ (لوگوں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٦﴾

کو) سمجھ نہ رکھتے ہوئے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیتے ہیں اور اسے (۔الٰہی راہ کو)حقیر قرار دیتے ہیں۔انہیں لوگوں کیلیئے رسوا کرنے والا عذاب (مقدر)ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾

۷۔اور جب (کسی) ایسے شخص کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ بڑے تکبر سے کام لیتے ہوئے پیٹھ پھیر لیتا ہے، جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔گویا اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے سو اسے دردناک عذاب کی اہم خبر سنادو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۸۔جو لوگ ایمان اختیار کرتے ہیں اور مناسب حال اچھے اعمال بجا لاتے ہیں انکے لئے نعمت بھرے باغات ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۹۔ وہ ان میں رہ پڑنے والے ہوں گے، یہ اللہ کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا،اور وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۱۰۔اس نے آسمانو ں کو ایسے ستونوں کے بغیر جنہیں تم دیکھ سکو پیدا کیا ہے اور زمین میں پہاڑ قائم کیے ہیں تا تمہاری غذا کا سامان پیدا کریں اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہیں اور بادلوں سے

فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

پانی برسایا ہے اور اس میں قسم قسم کی اعلیٰ درجے کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یہ تو ہے اللہ کی تخلیق، سو تم مجھے دکھاؤ کہ جو اس کے علاوہ (تمہارے بنائے ہوئے معبود) ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ظالم (اللہ سے) کاٹ دینے والی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

ع 1 11 10

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ ہم نے لُقمان کو حکمت عطا کی تھی، یہ کہ اللہ کا شکر ادا کرو، اور جو شکر ادا کرتا ہے وہ خود اپنے ہی فائدے کیلئے شکر ادا کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو (اسے معلوم رہے کہ) اللہ ہر احتیاج سے بے نیاز ہے، بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور (یاد کرو) جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ کرنا۔ شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

۱۴۔اور (اللہ فرماتا ہے) ہم نے انسان کو اس کے والدین (سے حسنِ سلوک) کے متعلق تاکیدی حکم دیا ہے اس کی والدہ نے اسے ضعف و کمزوری کی حالت میں حمل میں رکھا تھا پھر اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہوتا ہے (اور وہ تاکیدی حکم یہ ہے) کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔

النّصف

وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔اور اگر وہ تم پر زور دیں کہ تم کسی کو میرے ساتھ شریک کرو جس (شرک) سے تم بیگانے ہو (اور جس کی کوئی حقیقت نہیں) تو ان کی (یہ) بات نہ ماننا، لیکن دنیاوی معاملات میں بحسن و خوبی ان کا ساتھ دو، اور اتباع اس کی کرو جو میری طرف رجوع کرتا ہے آخر تم سب کا پلٹنا میری ہی طرف ہو گا۔ تمہارے اعمال سے میں تمہیں باخبر کروں گا۔

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔اے میرے پیارے بیٹے! اگر وہ (عمل) رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر (چھپا ہوا) ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں تو بھی اللہ اُسے (باہر) لے آئے گا۔ اللہ باریکیوں کو خوب جاننے والا، خوب باخبر ہے۔

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

۱۷۔اے میرے پیارے بیٹے! عبادت کرتے رہو، اچھی بات کی تلقین کرو، بُری بات سے روکو اور جو تکلیف تمہیں پہنچے اس پر صبر کرو، یہ ان کاموں میں سے ہے جن کا عزم کرنا چاہیے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

۱۸۔اور تکبر سے اپنا رُخ لوگوں سے نہ پھیرو اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو، اللہ کسی خود پسند (اور) فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ ع 2 8 11

۱۹۔اور میانہ روی اختیار کرو، اور اپنی آواز دھیمی رکھو۔ سب آوازوں سے بُری گدھے کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٢٠﴾

۲۰۔کیا تم نے غور نہیں کیا کہ آسمانوں اور زمین کی موجودات کو اللہ نے بلا مزد تمہارے کام پر لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کی ہیں، پھر بھی بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے متعلق بغیر علم، بلا ہدایت اور بلا روشن کتاب کے بحث کرتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

۲۱۔اور جب انہیں کہا جائے کہ جو (کلام) اللہ نے نازل کیا ہے اس کی اتباع کرو تو کہتے ہیں: نہیں بلکہ ہم تو اس (طریق) کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے (کیا یہ اسی کی پیروی کریں گے) خواہ شیطان (اسکے ذریعہ) انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف بلا رہا ہو۔

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

۲۲۔جو شخص اپنے آپ کو اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیتا ہے اور وہ دوسروں پر احسان کرنے والا بھی ہے تو (وہ سمجھ لے کہ) اس نے ایک محکم جائے گرفت مضبوطی سے تھام لی اور اللہ ہی کی طرف سب امور کا انجام ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

۲۳۔جو شخص (صداقت کا) انکار کرتا ہے تو اس کا انکار تمہیں غمگیں نہ کرے (آخر) ہماری ہی طرف ان کو پلٹ کر آنا ہے۔ سو ہم انہیں ان کے کرتوت بتائیں گے۔ اللہ سینوں کی باتوں سے بھی اچھی طرح آگاہ ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ہم تھوڑی مدت تک انہیں دنیاوی فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں بے بس کرکے ایک سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے : اللہ نے۔ کہہ دیجئے: پھر تو ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے ، پر ان میں سے بہت سے (اسکی حقیقت) نہیں جانتے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

۲۶۔آسمانوں اور زمین کی موجودات اللہ ہی کی ہے۔اللہ ہی وہ ذات ہے جو ہر طرح کی احتیاج سے بے نیاز ہے بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

۲۷۔اگر ایسا ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں وہ قلمیں بن جائیں اور سمندر (روشنائی سے بھرا ہوا ہو) جسے اس کے علاوہ سات اور سمندر (روشنائی مہیا کرنے میں) مدد دیویں (اور الٰہی کلمات لکھے جائیں) تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں۔اللہ یقیناً سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

۲۸۔تم سب کی تخلیق اور تمہارا (پھر سے) زندہ کر کے اُٹھایا جانا بس ایک متنفس (کی پیدائش) کی طرح ہے۔ اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ

۲۹۔کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو (تمہارے لیے) مسخر

يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹﴾

کر دیا ہے۔ ہر ایک مقرر وقت تک چلتا چلا جائے گا۔ اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۳۰﴾

ع 3 11 12

۳۰۔ یہ (سب کچھ) اس لیے ہو رہا ہے کہ اللہ ہی برحق (معبود) ہے اور یہ کہ جسے بھی لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ یکسر باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی بزرگ و برتر ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کشتیاں اللہ ہی کی نعمت لے کر سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنے بعض نشانات دکھائے، اس میں ہر ایک بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنے والے کے لئے، بہت سے نشانات ہیں۔

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ جب لوگوں کو کوئی موج سائبانوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اللہ کو، عبادت صرف اسی کیلئے مخصوص کرتے ہوئے، پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہوتے ہیں (اور کچھ سرکش)۔ ہمارے نشانات کا انکار دغاباز ناشکر گزار کے سوا کوئی شخص نہیں کرتا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ

۳۳۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ کرو۔ اور اس دن سے ڈرو جب باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے

وَلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ
شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا
تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَلَا
يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۳۳﴾

گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کام آنے والا ہے۔(اس دن کے بارے میں) اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ رکھے اور نہ کوئی بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے متعلق دھوکے میں ڈالے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ
وَيُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ وَيَعۡلَمُ مَا فِي
الۡاَرۡحَامِ ؕ وَمَا تَدۡرِيۡ نَفۡسٌ مَّاذَا
تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِيۡ نَفۡسٌ
بِاَيِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۳۴﴾

ع 4 4 13

۳۴۔ اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا عمل کرے گا اور نہ کوئی متنفس یہ جانتا ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ اللہ ہی کامل علم رکھنے والا، خوب باخبر ہے۔

(32) سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ السَّجدَة پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الٓمٓ ﴿۱﴾	۱۔ الف لام میم (۔ میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں) (ابن جریر طبریؒ: جامع القرآن فی تفسیر القرآن)
تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾	۲۔ اس مکمل کتاب کا اتارا جانا، جس میں کسی قسم کا کوئی نقص نہیں اور نہ کوئی شک وشبہ اور ہلاکت یا تہمت والی بات ہے، سب جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳﴾	۳۔ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اسے اس نے از خود بنالیا ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ تمہارے رب کی طرف سے سراسر حق ہے (اور اس لئے نازل کی گئی ہے) تاکہ تم ان لوگوں کو متنبہ کرو جن کے پاس تم سے پہلے (عرصہ ء دراز سے) کوئی متنبہ کرنے والا نہیں آیا اور تاکہ وہ درست راہ پائیں۔
اللّٰـهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	۴۔ اللہ تو وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کو چھ ادوار میں

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

پیدا کیا ہے۔ نیز (ایک اور صداقت پر غور کرو) وہ (حکومت کے) عرش پر مضبوطی سے قائم ہے اس کے سوا نہ تمہارا کوئی (حقیقی) دوست اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے۔ کیا تم نصیحت نہیں حاصل کروگے۔

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

۵۔وہ آسمان سے زمین تک اس امر (۔اسلام کے استحکام) کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ (امر) اس کی طرف ایک دن میں، جس کی مقدار ایسے ہزار برس کی ہے جس کے مطابق تم (دُنیا میں) گنتی کرتے ہو چڑھ جائے گا۔

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

۶۔وہ نظروں سے اُوجھل اور نظر آنے والی ہر چیز سے آگاہ ہے، سب پر غالب ہے، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

۷۔اس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا اور خوب صورت بنایا اور انسان کی پیدائش کا آغاز گیلی مٹی سے کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٨﴾

۸۔ پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی کے خلاصے سے قائم کی۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

۹۔ پھر اسے مکمل کیا اور اس پر اپنا کلام نازل کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لیے کان،

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿۹﴾

آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ لوگ کہتے ہیں: کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم ایک نئی پیدائش میں (زندہ) ہوں گے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں (تبھی ایسی باتیں کرتے ہیں)۔

قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہہ دیجئے: موت کا فرشتہ، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری جان قبض کرتا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاتے ہو۔

ع 1 11 14

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اگر تمہیں وہ حالت معلوم ہو جائے (تو تم حیران رہ جاؤ) جب یہ مجرم اپنے رب کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے:) ہمارے رب! ہم نے (حقائق کو) دیکھ لیا اور سن لیا پس (اب) آپ ہمیں (دنیا میں) واپس بھیجیں ہم مناسب اعمال بجا لائیں گے، ہم یقین کرنے والے ہیں (کہ جو باتیں ہمارے رسول نے کہی تھیں درست تھیں)۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ

۱۳۔ (جواب میں ارشاد ہو گا) اگر ہم چاہتے تو (پہلے ہی) ہر متنفس کو (بجبر) اس کے مناسب

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾

حال ہدایت دے دیتے لیکن میری وہ بات پوری ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سو عذاب بھگتو، چونکہ تم اس دن کی ملاقات (کا خیال) چھوڑے ہوئے تھے اس لئے ہم نے بھی تمہیں چھوڑ دیا۔ اپنے (بُرے) اعمال کی وجہ سے دیر پا عذاب بھگتو۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ ۩

۱۵۔ ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ان (آیتوں) کے ذریعہ جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور اپنے رب کی توصیف کیساتھ اس کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کرتے ہیں اور تکبر سے کام نہیں لیتے۔

السجدة

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ (اور تہجد کیلئے اٹھتے ہوئے) ان کے پہلو بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے رب کو بیم ورجا کی حالت میں پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اپنے پر اور دوسروں پر) خرچ کرتے رہتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان (مومنوں) کیلئے ان کے اعمال کی جزا میں کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ تو کیا جو مومن ہے وہ فاسق کی طرح ہو سکتا ہے (نہیں یہ دونوں) ہر گز برابر نہیں ہو سکتے۔
أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ جو لوگ ایمان اختیار کرتے اور مناسب حال نیک اعمال بجالاتے ہیں ان کے رہنے کیلئے باغات ہیں یہ ان کے اعمال کا انعام ہے۔
وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور جن لوگوں نے فسق و فجور اختیار کیا ان کے رہنے کی جگہ جہنم ہے۔ جب بھی وہ اس میں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اس میں لوٹا دئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا: اسی آگ کا عذاب بھگتو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔
وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور ہم انہیں اس بڑے عذاب سے پہلے (اس دنیا کا) چھوٹا عذاب دیں گے تا کہ وہ رجوع کریں۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿۲۲﴾ 2 ع 11 15	۲۲۔ جس شخص کو اس کے رب کی وحی کے ذریعہ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے پہلو تہی کرے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا۔ ہم مجرموں کو یقیناً سزا دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی ۔سو تم اس (جیسی کتاب) کے ملنے کے متعلق شک میں نہ رہو۔ اور ہم نے اُسے بنی اسرائیل کیلئے (موجب)ہدایت بنایا تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔اور ہم نے ان میں سے امام بنائے تھے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی راہبری کرتے تھے کیونکہ اُنہوں نے ثابت قدمی دکھائی اور وہ ہمارے احکام پر یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔تمہارا رب تو وہ ہے جو قیامت کے دن ان میں ہر اس امر کے متعلق جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔کیا انہیں اس بات نے بھی ہدایت نہیں دی کہ اس سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کیں جن کی سکونت گاہوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں ۔ در حقیقت اس میں بُہت سے نشانات ہیں تو کیا وہ توجہ نہیں دیں گے اور نصیحت نہیں حاصل کریں گے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ الثلثة

۲۷۔کیا انہوں نے (یہ منظر کبھی) نہیں دیکھا کہ ہم ایک بنجر زمین کی طرف پانی لے جاتے ہیں ۔ پھر اس کے ذریعہ (وہاں) کھیتی اُگاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی، تو کیا وہ دیکھتے نہیں۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔اور وہ کہتے ہیں اگر تم صداقت پر ہو تو بتاؤ (تمہاری) یہ فتح کب ہو گی۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہہ دیجئے: جن لوگوں نے انکار کیا ہے ان کا ایمان فتح کے دن فائدہ نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿۳۰﴾

ع 3/8/16

۳۰۔ سوان سے اعراض کرو اور (اس فتح کا) انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں۔

(33) سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ الاَحزَاب پڑھنا شروع ہوں)۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰـهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللّٰـهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

۱۔اے نبی ! اللہ کے تقویٰ پر قائم رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو۔اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللّٰـهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

۲۔اور تمہارے رب کی طرف سے جو وحی تم پر کی گئی ہے اس کی اتّباع کرو، اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰـهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰـهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾

۳۔اللہ پر توکل کرو۔اللہ کارساز ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰـهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ

۴۔اللہ نے کسی مرد کے، اس کے اندر دو دل نہیں بنائے، اور نہ تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم (تعلقات زوجیتّ منقطع کرنے کے لئے) ظہار (کی لغو حرکت) کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے، اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے

أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾

(حقیقی) بیٹے بنایا ہے۔ یہ محض تمہارے اپنے منہ کی بات ہے اور اللہ ہی حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥﴾

۵۔ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپوں کی طرف نسبت دیکر پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے، اگر تم نہیں جانتے کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور جو تم غلطی سے (پہلے) کر چکے ہو تو اس بارے میں تمہارے سر کوئی گناہ نہیں، لیکن جو تمہارے دل عمداً کریں (اس پر مواخذہ ہے)۔ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

۶۔یہ نبی مومنوں کے لئے ان کی اپنی جانوں پر مقدم ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، لیکن (یاد رہے کہ) الٰہی قانون کے رو سے (عام) مومنوں اور مہاجرین کی نسبت رشتے دار ایک دوسرے (کی وراثت پانے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ (علیحدہ بات ہے) کہ اپنے رفیقوں (اور دینی بھائیوں) سے حسنِ سلوک کرو۔ یہ بات اس کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿۷﴾

۷۔اور (خیال کرو) جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تم سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ سے۔ ہم نے ان سے پختہ عہد لیا تھا۔

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۸﴾

۸۔تا کہ (اللہ) راستبازوں سے ان کی راستی کے متعلق اظہار لے (کہ وہ اس میں کہاں تک پورے اُترے) اور (جہاں وہ راستبازوں کو جزا دے گا) اس نے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع 1 8 17

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۹﴾

۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے پر اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جب (جنگِ احزاب کے موقعہ پر) تم پر لشکر چڑھ آئے تھے اور ہم نے ان پر آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نہیں دیکھتے تھے۔ اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿۱۰﴾

۱۰۔جب (دشمن مدینہ میں) تمہارے اُوپر کی طرف سے (۔مشرقی پہاڑی جانب سے) اور تمہارے نیچے کی طرف سے (۔غربی نشیبی جانب سے) تم پر چڑھ آئے تھے اور جب (خوف کے مارے تمہاری) آنکھیں پھر گئی تھیں اور دل

(دہشت سے دھڑکتے ہوئے گویا) گلوں تک پہنچ گئے تھے اور تم اللہ کے متعلق طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے تھے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اس وقت مومن ابتلاء میں ڈال دیئے گئے تھے اور مصائب میں ڈال کر انہیں سخت ہلا دیا گیا۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ تھا کہنے لگ گئے تھے اللہ اور اس کے رسول نے فریب دینے کیلئے ہم سے محض ایک (جھوٹا) وعدہ کیا تھا۔

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (یہ بھی) کہا تھا: اے یثرب (۔ مدینہ) کے لوگو! تمہارا (اب) کوئی ٹھکانہ نہیں رہا۔ سو (اسلام سے) واپس ہو جاؤ اور ان میں سے کچھ لوگ اس نبی سے اجازت مانگ رہے تھے (اور) کہتے تھے: ہمارے گھر (دشمن کی زد میں) کھلے پڑے ہیں، حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے وہ لوگ صرف (محاذِ جنگ سے) بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱٤﴾

۱۴۔ اور اگر اس کی (۔ مدینہ کی) مختلف اطراف سے ان پر (فوجیں) داخل کر دی جاتیں پھر انہیں فتنہ برپا کرنے کے لئے کہا جاتا تو وہ ضرور ایسا

کرتے لیکن وہ (اس کے بعد) یہاں بہت ہی کم ٹھہر سکتے۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّـهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّـهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

۱۵۔انہوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور (انہیں یاد رکھنا چاہیے تھا کہ) اللہ سے کئے جانے والے عہد کی ضرور پرسش ہوگی۔

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ کہہ دیجئے: اگر تم موت یا میدان جنگ سے بھاگتے ہو تو یہ فرار تمہیں ہرگز فائدہ نہ دے گا اور اس صورت میں تمہیں تھوڑا ہی سامان ملے گا۔

قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّـهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّـهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

۱۷۔ کہہ دیجئے: وہ کون ہے جو تمہیں اللہ (کی گرفت) سے، اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے، بچا لے گا، یا اگر وہ تم پر رحم کرنا چاہے (تو اس سے محروم کر سکے گا) اور وہ اللہ کے سوا اپنا نہ کوئی رفیق پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّـهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

۱۸۔اللہ تم میں سے (لوگوں کو جنگ پر جانے سے) روکنے والوں اور اپنے بھائی بندوں سے یہ کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ جانتا ہے اور وہ خود بھی جنگ کے لئے نہیں آتے۔

أَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۚ فَإِذَا جَاءَ الۡخَوۡفُ
رَأَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُونَ إِلَيۡكَ تَدُورُ
أَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِي يُغۡشَىٰ عَلَيۡهِ مِنَ
الۡمَوۡتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ
سَلَقُوكُمۡ بِأَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً
عَلَى الۡخَيۡرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوا
فَأَحۡبَطَ اللَّهُ أَعۡمَالَهُمۡ ۚ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔وہ تمہارے حق میں بہت ہی بخیل ہیں(مدد نہیں کرنا چاہتے)اور جب ان پر کوئی خوف (کا وقت)آئے تو تم انہیں دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف نگاہ کرتے ہیں اور ان کی آنکھیں اس شخص کی(آنکھوں کی)طرح گھوم رہی ہوتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو رہی ہو، پھر جب خوف(کا وقت)جاتا رہتا ہے تو تیز زبانوں سے تم پر طعن کرتے ہیں،وہ ہر چیز کے متعلق بخیل ہیں۔یہ لوگ(در حقیقت)ایمان لائے ہی نہیں تھے۔سو اللہ نے (اسلام کے خلاف)ان کے اعمال برباد کر دئے اور اللہ کے لئے یہ بات بالکل آسان تھی۔

يَحۡسَبُونَ الۡأَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوا ۖ
وَإِنۡ يَأۡتِ الۡأَحۡزَابُ يَوَدُّوا لَوۡ أَنَّهُمۡ
بَادُونَ فِي الۡأَعۡرَابِ يَسۡأَلُونَ عَنۡ
أَنۡبَائِكُمۡ ۖ وَلَوۡ كَانُوا فِيكُمۡ مَا
قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔وہ خیال کرتے ہیں کہ (حملہ آور) فوجیں (ابھی واپس) نہیں گئیں۔حالانکہ اگر وہ فوجیں (پھر)آجائیں تو وہ آرزو کریں گے کہ بادیہ نشینوں میں جا کر بادیہ نشین ہو جائیں۔تمہارے متعلق حالات دریافت کرتے(کہ ابھی زندہ ہیں یا تباہ ہو چکے ہیں)اور اگر یہ تمہارے اندر ہوتے تو (تمہارے ساتھ ہو کر) جنگ نہ کرتے۔

ع 2 12 18

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ یَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیۡرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ تمہارے لئے ، جو اللہ اور پچھلے دن سے خوف رکھتے اور جس کی انہیں امید ہے اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں، اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ درجے کا نمونہ ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِیۡمَانًا وَّتَسۡلِیۡمًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور جب مومنوں نے فوجیں دیکھیں تو کہا: یہ تو وہی (صورت حال) ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں وعدہ دیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ بات کہی تھی اور اس (واقعہ) نے انہیں ایمان واطاعت ہی میں بڑھایا۔

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ رِجَالٌ صَدَقُوۡا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیۡهِ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ قَضٰی نَحۡبَهٗ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّنۡتَظِرُ ۫ۖ وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ مومنوں میں سے کچھ ایسے مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا (اپنا) وعدہ سچ کر دکھایا، اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا کام پورا کر دیا (اور شہید ہو گئے) اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اسے پورا کرنے کا انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنا موقف بالکل نہیں بدلا۔

لِّیَجۡزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَیُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔(یہ سب واقعات اس لیے ہوئے) تاکہ اللہ راستبازوں کو ان کی راستی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے یا ان پر رجوع بر حمت ہو۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اللہ نے انہیں ان کے غیظ و غضب سمیت (مدینہ سے) لوٹا دیا اور انہوں نے کوئی بھلائی حاصل نہ کی اور جنگ میں اللہ مومنوں کی طرف سے کافی ہوا۔ اللہ بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان (حملہ آور دشمنوں) کی مدد کی تھی (۔یہودِ مدینہ کا قبیلہ بنی قُریظ، اللہ) انہیں ان کے قلعوں سے اتار لایا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا (کہ آج) تم ان میں سے بعض کو قتل اور بعض کو قید کر رہے ہو۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۲۷﴾

ع 3 7 19

۲۷۔ اور اس نے تمہیں ان کی زمین اور ان کے مکانوں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور اس زمین کا جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھے۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے: اگر تم یہ ورلی زندگی اور اس کا ساز و سامان لینا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں یہ دنیاوی سامان دے دیتا ہوں اور (ساتھ ہی اپنے سے علیحدہ کر کے) تمہیں خوش اسلوبی سے رخصت بھی کر دیتا ہوں۔

وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔اور اگر آخرت کے گھر کو اختیار کرنا چاہتی ہو تو (تمہیں معلوم رہے کہ) تم میں سے اعلیٰ اعمال بجالانے والیوں کے لیے اللہ نے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿۳۰﴾

۳۰۔اے نبی کی بیویو: (خیال رہے) جو تم میں سے کھلے طور پر ناشائستہ حرکت کرے گی تو اسے دوہری سزا ملے گی۔یہ اللہ کیلئے آسان ہے۔